

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خفیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات 21 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بہاولپور خواتین ڈگری کالج کے لیے ٹرانسپورٹ کی فراہمی کا مسئلہ

***1000:** سیدہ بشری نواز گردیزی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں واقع خواتین ڈگری کالج کے لئے حکومت نے کتنی بسیں فراہم کر رکھی ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ بالا خواتین ڈگری کالج میں سے کتنے کالجز میں ہو سٹل کی سہولت موجود ہے نیز ان میں طالبات کے ٹھہرانے کے لئے کتنی گنجائش موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بہاولپور شہر میں خواتین ڈگری کالج کے لیے حکومت نے پانچ بسیں فراہم کر رکھی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1- گورنمنٹ صادق ڈگری کالج فار گرلز بہاولپور 03 بسیں

2- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور 02 بسیں

(ب) بہاولپور شہر میں درج ذیل خواتین ڈگری کالج کو حکومت کی طرف سے ہو سٹل کی سہولیات فراہم ہیں

نمبر	نام کالج	تعداد ہو سٹل	ہو سٹل میں طالبات کے ٹھہرانے کے لیے گنجائش
------	----------	--------------	--

1	گورنمنٹ صادق ڈگری کالج	02	225 طالبات
---	------------------------	----	------------

فار گرلز بہاولپور

2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے	01	100 طالبات
---	-------------------------	----	------------

خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2008)

قصور- گرلز/ بوائز کالجز میں لیکچرار کی خالی اسامیوں کی تعداد دیگر تفصیلات

***1815:** محترمہ شمینہ خاور حیات: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

قصور میں کتنے گرلز/ بوائز کالجز ہیں جہاں پر Strength کے مطابق لیکچرار نہ ہیں نام اور خالی

اسامیوں کی تعداد سے آگاہ کریں نیز کب تک خالی اسامیاں پر کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

اس وقت ضلع قصور میں 6 بوائز کالجز اور 5 گرلز کالجز ایسے ہیں جہاں پر منظور شدہ Strength کے مطابق لیکچرار میسر نہ ہیں۔ ان کالجز کے نام اور خالی اسامیوں کی گریڈ وائز مکمل تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم مذکورہ کالجز میں مختلف مضامین کی پروفیسر گریڈ 20 کی ایک، ایسوسی ایٹ پروفیسر گریڈ 19 کی 10، اسٹنٹ پروفیسر گریڈ 18 کی 52 اور لیکچرار گریڈ 17 کی 38 اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ تعلیم نے اساتذہ کی کمی کے پیش نظر گریڈ 18، 19، 20 میں بھرتی کیلئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوا دی ہے جہاں پر آج کل انٹرویو ہو رہے ہیں۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہوتے ہی خالی اسامیاں پر کردی جائیں گی۔ نیز گریڈ 17 میں خالی اسامیوں پر بھرتی کیلئے سمری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی جا چکی ہے۔ خالی اسامیاں جلد از جلد پر کرنے کی خاطر محکمہ تعلیم نے مختلف مضامین میں کالج ٹیچرانٹرن کی بھرتی کا شیڈول بھی جاری کر دیا ہے جس کے مطابق کالج ٹیچرانٹرن اسی ماہ کے آخر تک اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

قصور گرلز/بوائز کالجز میں ایم اے کی کلاسز کے اجرا کا مسئلہ

*1816: محترمہ ثمنہ خاور حیات: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور میں کتنے گرلز/بوائز کالجز ہیں جن میں ایم اے کی کلاسز کا اجرا ہو چکا ہے اور کتنے ایسے کالجز ہیں جن میں ابھی تک ایم اے کی کلاسز کا اجرا نہیں کیا گیا؟

(ب) قصور میں ایسے کتنے کالجز ہیں جن میں حکومت کے واضح احکامات کے باوجود ایم اے کی کلاسز شروع نہ کی گئی ہیں اور کیوں نیز ان کالجز میں ایم اے کی کلاسز کا کب تک اجرا کر دیا جائے گا آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں ایک گرلز کالج، گورنمنٹ کالج برائے خواتین قصور میں ایم اے (انگلش، اسلامیات اور سیاسیات اور دو بوائز کالجز، گورنمنٹ اسلامیہ کالج قصور میں ایم اے

(انگلش، معاشیات اور ریاضی) اور گورنمنٹ کالج پتو کی میں ایم اے انگلش کی کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔ چار گریڈز اور چار بوائز کالجز میں ابھی تک ایم اے کی کلاسز کا اجراء نہیں کیا گیا۔
(ب) تصور میں ایسا کوئی کالج نہیں جس میں حکومت کے واضح احکامات کے باوجود ایم اے کی کلاسز شروع نہ کی گئی ہوں۔ حکومت کے واضح احکامات ملنے کے بعد متعلقہ کالجز میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

جہلم، گورنمنٹ کالج برائے خواتین کی پرنسپل سے والدین کی ملاقات کا مسئلہ

*1869: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین جہلم میں پرنسپل اور سٹاف سے بسلسلہ کام ملاقات کے لئے آنے والے والدین کے لئے کوئی انتظار گاہ نہ ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج کی پرنسپل طالبات کے پریشان حال والدین سے بسلسلہ کام ملاقات سے گریزاں رہتی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پرنسپل مذکورہ سے ملاقات کے اوقات کار کا بورڈ کالج گیٹ پر آویزاں کرانے اور مجبور والدین سے پرنسپل کی ملاقات کو یقینی بنانے اور مناسب انتظار گاہ کے انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) کام سے آنے والے والدین کیلئے کالج ہذا میں انتظار گاہ موجود ہے اور ملاقات کے اوقات کار کا بورڈ بھی پہلے سے ہی موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

جہلم، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین میں فائن آرٹس کی طالبات کے مسائل

*1870: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین جہلم میں شعبہ فائن آرٹس کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس وقت مذکورہ شعبہ کی ہیڈ اور دیگر ٹیچرز کے نام، تعلیمی قابلیت، ڈومیسائل اور کالج میں عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ فرسٹ ایئر سے ہی فائن آرٹس کے اختیاری مضمون کا اجرا کر دیا گیا ہے؟

(د) اس وقت 11th ایئر تا 6th ایئر فائن آرٹس بحیثیت اختیاری مضمون پڑھنے والی طالبات کی تعداد کلاس وار بیان کریں؟

(ه) کیا یہ درست ہے کہ ہر کلاس میں فائن آرٹس پڑھنے والی طالبات کی تعداد ٹیچرز کی تعداد کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے پھر بھی طالبات کو مذکورہ مضمون تبدیل کرنے پر زور دیا جاتا ہے، اس وقت فرسٹ ایئر، تھرڈ ایئر اور ففٹھ ایئر کی کتنی طالبات کے فائن آرٹس کا مضمون ٹیچرز کے کہنے پر تبدیل کیا گیا؟

(و) کیا حکومت ٹیچرز کے اس رویہ کی انکوائری کروانے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ز) کیا حکومت عرصہ تین سال سے زائد تعینات فائن آرٹس کی ٹیچرز کو قواعد کے مطابق ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) شعبہ فائن آرٹس کا قیام 1960 میں عمل میں آیا۔

(ب) مذکورہ شعبہ کی ہیڈ اسٹنٹ پروفیسر مسز شمشہ شاہد عرصہ 27 سال سے تعینات ہیں انکی تعلیم ایم اے فائن آرٹس اور ڈومیسائل جہلم کا ہے۔

2- مس صائمہ اصغر لیکچرار، ایم اے فائن آرٹس، ڈومیسائل گجرات کا اور عرصہ 05 سال سے تعینات ہے۔

(ج) جی ہاں۔

(د) فرسٹ ایئر 08 سیکنڈ ایئر 08

تھرڈ ایئر 04 فور تھ ایئر 08

ایم اے کی کلاس موجود نہ ہے۔

(ه) درست نہ ہے۔ فائن آرٹس کی ٹیچرز اپنے ورک لوڈ کے مطابق کام کر رہی ہیں۔ نتائج سے ثابت ہوتا ہے کہ مذکورہ شعبہ کی کارکردگی بہتر ہے۔ بعض اوقات کچھ طالبات عدم دلچسپی

والدین کے معاشی مسائل کی وجہ سے یہ مضمون جاری نہیں رکھ سکتیں جس کی وجہ سے انہیں یہ مضمون چھوڑنا پڑ جاتا ہے۔

(و) اگر کسی بھی ٹیچر کے رویہ کے خلاف کوئی تحریری شکایت موصول ہوئی تو محکمہ تعلیم اس کے خلاف قانون کے مطابق انضباطی کارروائی عمل میں لائے گا۔

(ز) کسی ٹیچر کو بغیر کسی قسم کی شکایت کے ٹرانسفر نہیں کیا جاتا تاہم حکومت جب چاہے کسی بھی ملازم کو ٹرانسفر کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ علامہ اقبال ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ کی تفصیلات

***2090:** محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ میں کل کتنی لیکچرار، اسٹنٹ پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور پروفیسرز کی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی ابھی تک خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ کالج میں پرنسپل تعینات ہے، اگر تعینات ہے تو اس کا نام اور تاریخ تعیناتی سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے اگر کوئی پرنسپل تعینات نہ ہے تو کب تک پرنسپل تعینات ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال کالج برائے خواتین، سیالکوٹ میں ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد

21 ہے جن میں لیکچرار کی تعداد 15 ہے اور ان میں سے 7 خالی ہیں۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی

نئی بھرتی پالیسی کے تحت ٹیچنگ اسٹنٹس کی 4 سیٹیں پر ہو چکی ہیں جبکہ فارسی، تاریخ اور کمپیوٹر

سائنس کی سیٹیں خالی ہیں۔ اسٹنٹ پروفیسر کی تعداد 3 ہے جن میں سے اسلامیات اور اردو کی

سیٹیں خالی ہیں۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر کی ایک سیٹ خالی ہے اور پروفیسر کی کوئی سیٹ منظور نہ

ہے۔

(ب) گورنمنٹ علامہ اقبال کالج برائے خواتین، سیالکوٹ میں مستقل پرنسپل تعینات ہے جس کا نام مسز اختر جمیل ہے اور جس کی تاریخ تعیناتی 15-07-2008 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ کی تفصیلات

*2091: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حاجی پورہ سیالکوٹ میں کل کتنی لیکچرار، اسٹنٹ پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور پروفیسرز کی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی ابھی تک خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ کالجز میں پرنسپل تعینات ہے اگر کوئی پرنسپل تعینات نہ ہے تو کب تک پرنسپل تعینات ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین، حاجی پورہ، سیالکوٹ میں ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 28 ہے جن میں لیکچرار کی تعداد 24 ہے اور ان 24 میں سے 11 خالی ہیں۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی نئی بھرتی پالیسی کے تحت اعزازی ٹیچنگ اسٹنٹس کی 6 سیٹیں پر ہو چکی ہیں اور اب 5 سیٹیں (اسلامیات، مطالعہ پاکستان، فارسی، سوشل ورک، اور جغرافیہ) خالی ہیں۔ اسٹنٹ پروفیسرز کی تعداد 2 ہے جو کام کر رہی ہیں۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر کی کوئی اسامی منظور نہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج برائے خواتین حاجی پورہ، سیالکوٹ میں گریڈ 19 کی پرنسپل کی سیٹ 2004-11-13 سے خالی پڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

ضلع فیصل آباد میں گورنمنٹ کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2109: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کالجز برائے مرد و خواتین کی کل تعداد کیا ہے؟

(ب) مذکورہ کالجوں میں کتنے ایسے کالج ہیں جن میں مستقل بنیادوں پر پرنسپل تعینات نہیں ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالجوں میں سٹاف مطلوبہ تعداد سے بہت کم ہے، حکومت یہ کمی کب تک پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟
(تاریخ وصولی 4 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع فیصل آباد میں مردانہ ڈگری کالجز کی کل تعداد 12 اور خواتین ڈگری کالجز کی کل تعداد 16 ہے۔ مزید ازاں ضلع میں کوئی انٹرمیڈیٹ کالج نہ ہے۔

(ب) درج ذیل کالجز میں پرنسپل صاحبان مستقل بنیادوں پر تعینات نہیں ہیں۔

1- گورنمنٹ مسلم ڈگری کالج نمبر 41/ج ب فیصل آباد

2- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈجکوٹ

3- گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلشن کالونی فیصل آباد

4- گورنمنٹ کالج برائے خواتین جڑانوالہ

5- گورنمنٹ کالج برائے خواتین تاندلیانوالہ

6- گورنمنٹ کالج برائے خواتین مرید والا

7- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ساہیانوالہ

(ج) سٹاف مطلوبہ تعداد سے کم ہے۔ اس کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ

دی گئی ہے۔ جہاں تک کمی کو پورا کرنے کا تعلق ہے تو گورنمنٹ نے ان اسامیوں پر

Teaching Assistants Honorary بھرتی کر کے کمی کو کافی حد تک پورا کر دیا

ہے علاوہ ازیں گورنمنٹ لیکچرارز کی اسامیوں پر تقرریاں کی جا رہی ہیں جو پنجاب پبلک سروس

کمیشن کی طرف سے منتخب ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2009)

راولپنڈی فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی بھرتیوں کی تفصیل و دیگر تفصیلات

*2335: مسزناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی راولپنڈی میں لیکچرار کی بھرتیاں کس طریقہ کار پر کی جاتی

ہیں؟

(ب) فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی میں لیکچرار کو بھرتی کرنے کے لئے ان کی اہلیت کیا ہے، تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی کے ایکٹ 1999ء کے مطابق 17 گریڈ اور اس سے اوپر کے گریڈز بمعہ لیکچرار کی بھرتی کیلئے تمام اسامیاں بذریعہ اخبار مشتہر کی جاتی ہیں اور سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر سنڈیکٹ سے حتمی منظوری کے بعد تقرری کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں۔

(ب) فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی میں لیکچرار کو بھرتی کرنے کیلئے اہلیت درج ذیل ہے جو کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مطابق ہے۔

1- گورنمنٹ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے منظور شدہ ادارے سے فرسٹ ڈویژن میں ایم اے / ایم ایس سی کی ڈگری کا حامل ہونا ضروری ہے۔

2- تعلیمی دور میں کبھی تھرڈ ڈویژن نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی میں اسٹنٹ رجسٹرار کی بھرتی کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

*2336: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی راولپنڈی میں اسٹنٹ رجسٹرار کی بھرتی کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی کی اسٹنٹ رجسٹرار کا نام اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فاطمہ جناح وویمین یونیورسٹی میں 17 گریڈ اور اس سے اوپر کے گریڈز بمعہ اسٹنٹ رجسٹرار کی بھرتی کیلئے اخبار میں اشتہار شائع ہوتا ہے۔ تمام درخواستیں سلیکشن بورڈ کے سامنے پیش کی جاتی ہیں اور جو اہل امیدوار ہوتے ہیں ان کا انٹرویو ہوتا ہے اور سلیکشن بورڈ کی سفارشات سنڈیکٹ کو پیش کی جاتی ہیں اور سنڈیکٹ کی منظوری کے بعد تعیناتی لیٹر جاری کیا جاتا ہے۔

(ب) فاطمہ جناح و ویمن یونیورسٹی کی اسٹنٹ رجسٹرار کی مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	تعلیمی قابلیت
1	فرزانہ اختر	ایم فل (ہیومن ریسورس مینجمنٹ ویسٹ انسٹیٹیوٹ یونیورسٹی، UK)
2	نسیم اختر	ایم اے ایجوکیشن
3	سائرہ بانو	ایم اے انوائرنٹل سائنسز
4	جویریہ افتخار	ایم اے Behavioral Sciences
5	سیدہ سعیدیہ حنا	ایم اے ایجوکیشن

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

گارڈن کالج اور مرے کالج سیالکوٹ کی ڈی نیشنلائزیشن کا مسئلہ

*2481: محترمہ جوئیس روئن جوئیس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں

گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1972 میں نیشنلائز کئے گئے مشنری تعلیمی اداروں کو بعد ازاں بنائی گئی پالیسی کے مطابق ڈی نیشنلائز کیا جانا تھا اگر ہاں تو اب تک کتنے مشنری ادارے ڈی نیشنلائز کئے جا چکے ہیں، ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گارڈن کالج اور مرے کالج سیالکوٹ ابھی تک ڈی نیشنلائز نہیں کئے گئے، مذکورہ ادارے کب تک ڈی نیشنلائز کر دیئے جائیں گے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے 1972 میں چند کالجز کو نیشنلائزڈ کیا گیا تھا۔ ازاں بعد بحوالہ نوٹیفکیشن NO.SO(R&B)1-18/90-A-III مورخہ 08-01-2002 کے تحت اداروں کے ٹرانسفر / ڈی نیشنلائزیشن کیلئے ایک سکیم منظور کی گئی۔ ہائر ایجوکیشن کے دو کالجز جن میں ایف سی کالج اور کنیئرڈ کالج لاہور شامل ہیں کو ڈی نیشنلائزڈ کر دیا گیا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ گارڈن کالج اور مرے کالج سیالکوٹ کو ڈی نیشنلائزڈ کرنے کیلئے کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی اور نہ ہی ڈی نیشنلائزڈ کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2010)

گلبرگ کالج آف ہوم اکنامکس لاہور کا قیام و دیگر تفصیلات

***2487:** جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) گلبرگ کالج آف ہوم اکنامکس لاہور کب قائم ہوا؟
 (ب) اس میں کس کلاس تک اور کس کس Subject میں تعلیم دی جاتی ہے؟
 (ج) سال 2005 سے آج تک اس کو سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟
 (د) ان سالوں کے دوران کالج کی بلڈنگ کی مرمت پر سالانہ کتنی رقم خرچ ہوئی؟
 (ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کی خورد برد پکڑی گئی اور اس کے ذمہ دار کون ہیں؟
 (تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) گورنمنٹ کالج آف ہوم اکنامکس گلبرگ 1955 میں قائم ہوا تھا۔
 (ب) کالج ہذا میں بی۔ ایس سی چھ سالہ پروگرام ایم۔ ایس سی پارٹ ون اور ٹونیز ایم فل لیڈنگ ٹوپی ایچ ڈی تک تعلیم دی جاتی ہے۔
 (ج)

2005-06	Rs.50416000/-
2006-07	Rs.37106400/-
2007-08	Rs.42905150/-
2008-09	Rs.46572900/-
2009-10	Rs.62472000/-

(د)

2005-06	Rs.12,00,000/-
2006-07	Rs.30,00,000/-

- (ہ) ان سالوں کے دوران فنڈز استعمال کیلئے کسی قسم کی خورد برد نہ ہوئی ہے۔ اس لیے اسکی ذمہ داری کسی پر عائد نہیں ہوتی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

لاہور کالج برائے خواتین کی تفصیلات

***2495:** محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) لاہور کالج برائے خواتین شادمان کو کب یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا؟
- (ب) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں کل کتنا سٹاف ہے؟
- (ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں طالبات کو دو شفٹوں میں پڑھائی کرائی جاتی ہے؟
- (د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایوننگ کلاسز میں پڑھنے والی طالبات کو پریکٹیکل کے لئے اتوار کو بلا یا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) لاہور کالج برائے خواتین شادمان کو یونیورسٹی کا درجہ 10 ستمبر 2002 کو دیا گیا۔
- (ب) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں اس وقت سٹاف کی کل تعداد 854 ہے جس میں ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 444 اور نان ٹیچنگ سٹاف (گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ) کی کل تعداد 410 ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں صرف انٹرمیڈیٹ (سائنسی مضامین) کی طالبات کیلئے محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کی ہدایت پر سیکنڈ شفٹ کی کلاسزلی جارہی ہیں جو 2 بجے دوپہر سے شام 7 بجے تک جاری رہتی ہیں۔
- (د) یہ درست ہے کہ ایوننگ کلاسز کی پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کی طالبات کو پریکٹیکل کیلئے اتوار کو بلا یا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ Load Shedding کی وجہ سے لیبار ٹریوں میں کیمیکل کے استعمال کے دوران حادثات کا خطرہ ہو سکتا ہے۔
- تمام طالبات کے والدین کے مشورے سے 5 بجے سے 7 بجے شام تک پورے ہفتے کے پریکٹیکل اتوار کو شفٹ کئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی قسم کی حادثاتی صورت حال سے بچا جاسکے اور طالبات بروقت گھروں کو پہنچ سکیں۔ مارچ 2009 میں تعلیمی سیشن ختم ہونے پر اتوار کو کلاسز کا سلسلہ بھی ختم کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

ٹاؤن شپ لاہور میں لڑکے و لڑکیوں کے کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2496: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹاؤن شپ لاہور میں لڑکوں کے کتنے کالجز ہیں نیز یہ کالجز کہاں کہاں واقع ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ٹاؤن شپ لاہور میں لڑکیوں کے کتنے کالجز ہیں نیز یہ کالجز کہاں کہاں واقع ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ٹاؤن شپ لاہور میں صرف لڑکوں کیلئے کوئی علیحدہ سے کالج نہ ہے البتہ ایک پوسٹ گریجویٹ کالج ہے جس میں لڑکوں اور لڑکیوں کو تعلیم دی جاتی ہے اس میں انٹر میڈیٹ سے لے کر ایم اے تک تعلیم دی جاتی ہے۔

(ب) ٹاؤن شپ لاہور میں گورنمنٹ کالجز کیلئے صرف ایک ہی کالج ہے۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز و گریڈز) ننگانہ صاحب میں پاس و فیل ہونے والے طالب علموں کی

تفصیلات

*2639: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز اور گریڈز ننگانہ صاحب کے ایف اے / ایف ایس سی اور بی اے کے کتنے طالب علم 2007 اور 2008 میں بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں appear ہوئے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کلاس وائز پاس اور فیل ہونے کی شرح کیا رہی؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج ننگانہ صاحب (بوائز اینڈ گریڈز) میں appear ہونے والے طلباء و طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تعداد 2008	تعداد 2007	گروپ	نام کالج
269	315	ایف اے	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز ننگانہ صاحب
67	44	ایف ایس سی	
115	74	بی اے	
177	201	ایف اے	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین
37	35	ایف ایس سی	ننگانہ صاحب
132	82	بی اے	

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران پاس اور فیل ہونے کی شرح کی تفصیل درج ذیل ہے:-

شرح فیصد	شرح فیصد	فیل	فیل	پاس	پاس	تعداد	تعداد	گروپ	نام
2008	2007	200	200	200	200	200	200		کالج
		8	7	8	7	8	7		
26.23	54.29	194	114	69	171	263	315	ایف اے	گورنمنٹ ڈگری کالج
53.73	63.64	31	6	36	28	67	44	ایف ایس سی	بوائز ننگانہ صاحب
19.13	16.22	93	62	22	12	115	74	بی اے	گورنمنٹ ڈگری کالج
37.29	79.00	111	42	66	159	177	201	ایف اے	بوائز ننگانہ صاحب
93.55	95.46	04	02	33	33	37	35	ایف ایس سی	گورنمنٹ ڈگری کالج
31.06	34.00	91	54	41	28	132	82	بی اے	برائے خواتین

نفاذ
صا
حب

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کا قیام و دیگر تفصیلات

*2735: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کب قائم کی گئی تھی؟
 (ب) اس میں کس کس شعبہ میں کہاں تک تعلیم دی جا رہی ہے؟
 (ج) یہ یونیورسٹی کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟
 (د) اس میں کتنے بلاک ہیں؟
 (ه) اس میں کتنی لیب اور ورکشاپس ہیں؟
 (و) کیا اس یونیورسٹی کی لیب اور ورکشاپ میں عالمی معیار کے مطابق Equipment موجود ہیں؟
 (ز) کیا حکومت اس یونیورسٹی کو عالمی معیار کے مطابق لانے کے لئے مزید فنڈز اور سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور یکم نومبر 1961ء میں قائم ہوئی تھی۔
 (ب) یونیورسٹی ہذا میں دی جانے والی تعلیم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ج) 1- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور 172 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔
 2- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کالا شاہ کاکو کیمپس 310 ایکڑ پر مشتمل ہے۔
 3- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی فیصل آباد کیمپس 209 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔
 4- رچنا کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی گوجرانوالہ 73 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔
 (د) 1- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں 49 عمارات / بلاک ہیں۔
 2- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کالا شاہ کاکو کیمپس میں 7 عمارات کی تکمیل ہو چکی ہے جبکہ 3 عمارات زیر تعمیر ہیں۔

3- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی فیصل آباد کیمپس میں 7 عمارات کی تکمیل ہو چکی ہے جبکہ 2 عمارات زیر تعمیر ہیں۔

4- رچنا کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں 5 عمارات / بلاک ہیں۔

(ہ) 1- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں 176 لیبارٹریز / ورکشاپس ہیں۔

2- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کالا شاہ کاکو کیمپس میں 30 لیبارٹریز / ورکشاپس ہیں۔

3- یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی فیصل آباد کیمپس میں 29 لیبارٹریز / ورکشاپس ہیں۔

4- رچنا کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں 22 لیبارٹریز / ورکشاپس ہیں۔

(و) جی ہاں۔ یونیورسٹی ہذا اور دوسرے کیمپسز کی لیبارٹریز / ورکشاپس میں تدریسی / تجرباتی ضروریات کے مطابق عالمی معیار کے Equipments موجود ہیں۔

(ز) دور جدید کی علمی و تدریسی ضروریات کے پیش نظر یونیورسٹی انتظامیہ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں مصروف عمل ہے۔ اس حوالے سے ورلڈ ریننگ میں یونیورسٹی ہذا کا نام 281 نمبر پر آیا یونیورسٹی انتظامیہ کی کاوشوں کا ثبوت ہے۔ یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے یونیورسٹی ہذا کو فنڈز اور سہولتیں درکار رہتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

اساتذہ کے کنٹریکٹ میں اضافہ کی تفصیلات

*2967: محترمہ رفعت سلطانیہ ڈار: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہائر ایجوکیشن کی سفارشات پر کالجز میں صرف ایک سال کے کنٹریکٹ پر اساتذہ کو بھرتی کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اساتذہ کو ایک سال کے بعد فارغ کر دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اساتذہ ایک سالہ کنٹریکٹ کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیوں

میں دلچسپی ظاہر نہیں کرتے جس کی وجہ سے امتحانی نتائج خراب آتے ہیں اور انہیں اس خراب

کارکردگی کا ذمہ دار بھی نہیں ٹھہرایا جاتا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تعلیمی معیار کو بہتر کرنے کیلئے ایک سالہ کنٹریکٹ کے حامل اساتذہ کے سروس کنٹریکٹ میں اضافہ / مستقل کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) درست نہیں ہے بلکہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات کے ذریعے پانچ سال کیلئے کنٹریکٹ دیا جاتا ہے۔ جسے بعد میں Extend کر دیا جاتا ہے۔
- (ب) درست نہیں ہے۔
- (ج) درست نہیں ہے۔
- (د) کنٹریکٹ پر رکھے گئے اساتذہ کو ریگولر کرنے کے متعلق کسی طرف سے کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئیں جو نہی اس قسم کی کوئی ہدایات موصول ہوئیں تو اس پر عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

پنجاب یونیورسٹی میں ایم ایس سی سمسٹر سسٹم کی تفصیلات

*3169: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) پنجاب یونیورسٹی میں ایم ایس سی سٹوڈنٹس کے لئے سمسٹر سسٹم کب سے رائج ہے؟
- (ب) متذکرہ سمسٹر سسٹم رائج کرنے کی منظوری کس اتھارٹی نے دی؟
- (ج) کیا متذکرہ سمسٹر سسٹم یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز پر بھی لاگو ہوتا ہے؟
- (د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یونیورسٹی کی طرح اس کے affiliated کالجز میں بھی ایم ایس سی کے سٹوڈنٹس کے لئے سمسٹر سسٹم رائج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 21 مئی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) پنجاب یونیورسٹی میں ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی ہدایت پر ملک بھر کی یونیورسٹیز کی طرح سمسٹر سسٹم کا اجراء 2005ء سے کیا گیا ہے۔
- (ب) ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی ہدایت پر وائس چانسلر نے منظوری دی۔ اس کا فیصلہ پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کے اجلاس میں سنڈیکیٹ کی منظوری سے ہوا۔
- (ج) متذکرہ سمسٹر سسٹم یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز پر لاگو نہیں ہوتا۔ تاہم حکومت پنجاب کے ایماء پر پنجاب یونیورسٹی نے الحاق شدہ کالجز میں سے صرف پانچ الحاق شدہ کالجز میں بی ایس (چار سالہ) پروگرام میں سمسٹر سسٹم کی منظوری دی ہے۔
- (د) ضروری معاملات جو کہ سمسٹر سسٹم امتحان کیلئے درکار ہیں جن میں اساتذہ کی تعداد، کمپیوٹر لیب، لائبریری کتب اور جدید لیبارٹریز پوری نہیں ہوتی علاوہ ازیں قابل اعتماد داخلی امتحانی نظام جس میں مقامی اساتذہ ہی ممتحن ہوتے ہیں اور مارکنگ کرتے ہیں اس وقت تک سمسٹر سسٹم رائج نہیں کیا جاسکتا مزید برآں پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل نے تمام شعبہ جات کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ واپس سالانہ نظام اختیار کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے اکثریتی شعبہ جات میں سال 2009 سے سمسٹر سسٹم کی بجائے دوبارہ اینول سسٹم رائج کیا جا رہا ہے۔
- (تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں منسٹریل سٹاف کی بھرتی و دیگر تفصیلات

*3435: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) یکم جنوری 2006 تا 10 مئی 2009 پنجاب یونیورسٹی لاہور میں جن افراد کو منسٹریل سٹاف میں بھرتی کیا گیا ان کے نام، عمدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟
- (ب) مذکورہ بھرتی میں محکمانہ اور براہ راست کوٹہ کی تفصیل بیان کریں؟
- (ج) مذکورہ بھرتی میں محکمانہ کوٹہ پر کتنے افراد کو محکمانہ طور پر کس کس پوسٹ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، عمدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟
- (د) اگر محکمانہ کوٹہ پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) یکم جنوری 2006 تا 10 مئی 2009ء پنجاب یونیورسٹی میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، عمدہ جات اور تعلیمی قابلیت کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ب) (i) منسٹریل سٹاف میں سے جو نیئر کلاک، جو نیئر کے پی اوز، سینئر کے پی اوز کی بھرتی کیلئے کوٹہ مقرر نہیں ہے۔ ان سیٹوں کو پر کرنے کیلئے اخبارات میں اشتہارات دیئے جاتے ہیں۔ اشتہار نوٹس بورڈ پر بھی آویزاں کیا جاتا ہے اور بذریعہ سرکلرز جامعہ ہذا میں کام کرنے والے ملازمین کو درخواستیں دینے کیلئے بھی مطلع کیا جاتا ہے اور ان درخواست دہندگان میں سے ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواران کو بھرتی کیا جاتا ہے۔
- (ii) اس کے علاوہ جامعہ ہذا میں کام کرنے والے ملازمین کو ان کے صدور صاحبان شعبہ جات کی Recommendation پر کسی ملازم کو ٹائپ کا ٹیسٹ لیکر بھی بھرتی کیا جاتا ہے یا تین ماہ کی ٹائپنگ ٹیسٹ پاس کرنے کی شرط پر رکھا جاتا ہے۔
- (iii) محرران کبیر، معاونین اور افسر انتظامیہ کی ترقی سناریوں کی بنیاد پر پنجاب یونیورسٹی کے کیلنڈر کے مطابق کی جاتی ہے دوسری صورت میں بذریعہ اشتہار باہر سے براہ راست بھرتی کی جاتی ہے یا سینئر ملازمین میں سے سناریوں / کم موزونیت کی بنیاد پر ان کی کارکردگی کے مطابق بعد از اسٹریو تقرری کی جاتی ہے۔
- (ج) کوٹہ کی بنیاد پر کوئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔ پنجاب یونیورسٹی ملازمین میں سے موزوں (ٹیسٹ پاس کرنے والے) افراد کو اہلیت کی بنیاد پر اگلے گریڈ (درجہ) میں بھرتی کیا گیا ہے۔ ایسے تمام دیگر امیدواران سال بھر پنجاب یونیورسٹی میں درخواستیں دیتے رہتے ہیں۔
- (د) چونکہ بھرتیاں / ترقیاں قواعد و ضوابط کے عین مطابق ہوتی رہتی ہیں اس لئے کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی و دیگر تفصیلات

*3436: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) یکم جنوری 2006 تا 10 مئی 2009ء پنجاب یونیورسٹی لاہور میں جن افراد کو ٹیچنگ سٹاف میں بھرتی کیا گیا ان کے نام، عمدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟
- (ب) مذکورہ بھرتی میں محمانہ اور براہ راست کوٹہ کی تفصیل بیان کریں؟

- (ج) مذکورہ بھرتی میں محکمانہ کوٹہ پر کتنے افراد کو محکمانہ طور پر کس کس پوسٹ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟
- (د) اگر محکمانہ کوٹہ پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) پنجاب یونیورسٹی میں یکم جنوری 2006ء تا 10 مئی 2009ء کے عرصہ کے دوران ٹیچنگ سٹاف کی جو تقرریاں عمل میں لائی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ب) پنجاب یونیورسٹی میں ٹیچرز کی بھرتی کیلئے تمام اسامیاں بذریعہ اخبار مشتہر کی جاتی ہیں اور سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر سنڈیکیٹ سے حتمی منظوری کے بعد تقرری کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کیلئے کوئی محکمانہ کوٹہ مخصوص نہیں ہے۔
- (ج) پنجاب یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کیلئے کوئی محکمانہ کوٹہ مخصوص نہیں ہے اور نہ ہی کوئی تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔
- (د) پنجاب یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کیلئے کوئی محکمانہ کوٹہ مخصوص نہیں ہے اور نہ ہی کوئی تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

پی پی 269 بہاول پور بوائز و گرلز ڈگری کالج کی تعداد دیگر تفصیلات

*3462: ملک جہاں زیب وارن: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) پی پی 269 بہاول پور میں کتنے بوائز و گرلز ڈگری کالج کہاں کہاں ہیں، ان میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟
- (ب) اس علاقہ میں مزید کتنے ڈگری بوائز و گرلز کالج بنانے کی ضرورت ہے؟
- (ج) حکومت یہ کالج کب کہاں کہاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) پی پی 269 بہاول پور میں کوئی بوائز یا گرلز ڈگری کالج نہ ہے۔

(ب) اس علاقہ میں کم از کم بوائز اور ایک گرلز ڈگری کالج بنانے کی ضرورت ہے۔
 (ج) محترم وزیر اعلیٰ پنجاب نے بہاولپور ڈویژن کاتین روزہ دورہ مورخہ 01-03-2010 تا 03-03-2010 کو کیا اور اس دوران اس علاقے کی ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے پی پی 269 میں ایک گرلز کالج کے قیام کی منظوری دی جو ہتھکھی کے مقام پر تعمیر کیا جائے گا اور اس سکیم کو وزیر اعلیٰ پنجاب نے منظور کر دیا ہے۔ اس کالج کی تعمیر کا کام اسی مالی سال 2010-11 میں شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

ضلع راولپنڈی میں (مرد و خواتین) کالج کی تعداد دیگر تفصیلات

*3622: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج برائے (مرد و خواتین) اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے (مرد و خواتین) کی کل تعداد کیا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟
 (ب) مذکورہ کالجوں میں سے کتنے ایسے ہیں جن میں مستقل بنیادوں پر پرنسپل تعینات نہیں ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی کے کالجوں میں سٹاف منظور شدہ تعداد سے بہت کم ہے حکومت یہ کمی کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں انٹرمیڈیٹ بوائز و گرلز کالج نہ ہے۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز 10 اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین 25 ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ب) ضلع راولپنڈی کے 4 بوائز اور 8 گرلز کالجوں میں مستقل بنیادوں پر پرنسپل تعینات نہ ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی کے کالجوں میں سٹاف منظور شدہ تعداد سے کم ہے جس

کو CTI کے تحت پورا کیا جا چکا ہے۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے گریڈ 18، 19، 20 میں ریکروٹمنٹ

کیلئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوا دی ہے جبکہ گریڈ 17 میں لیکچرار کی بھرتی کیلئے

سمری برائے منظوری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوا دی ہے تاکہ خالی اسامیوں کو جلد از جلد مستقل بنیادوں پر پر کیا جاسکے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

فیصل آباد شہر، کالج (بوائز / گرلز) اور خالی اسامیوں کی تفصیل

*3774: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے کالج (بوائز و گرلز) ہیں؟

(ب) ان میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز کتنی ہے؟

(ج) خالی اسامیاں کب تک پرکردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد میں زنانہ / مردانہ کالجز کی تعداد 16 ہے۔

(ب)

نمبر شمار	نام اسامی بمعہ گریڈ	تعداد اسامی
1	پروفیسر BS-20	04
2	ایسوسی ایٹ پروفیسر BS-19	35
3	اسٹنٹ پروفیسر BS-18	76
4	لیکچرار / لائبریرین BS-17	23
5	ڈیمانسٹریٹر / لائبریرین BS-16	03
6	ہاسٹل وارڈن BS-14	01
7	سٹینوگرافر BS-12	01
8	کثیر ٹیکر BS-09	07
9	لیکچر اسٹنٹ BS-07	30
10	جونیر کلرک BS-07	15
11	لائبریری کلرک BS-07	10
12	لائبریری اسٹنٹ BS-06	01

93	کلاس فور BS-01	13
01	کلاس فور ڈرائیور BS-04	14
300	کل تعداد	

(ج) 1 سے 16 گریڈ تک DPI کا لجز کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ٹائم شیڈول کے مطابق خالی اسامیوں پر بھرتی کے عمل کو مکمل کرے۔

گریڈ 17 سے 20 تک بھرتی پبلک سروس کمیشن کی سفارشات اور بذریعہ پروموشن کی جاتی ہے۔ محکمہ تعلیم آجکل پنجاب پبلک سروس کمیشن سے منتخب لیکچرارز کو مختلف کالجز میں تعینات کر رہا ہے۔ تاہم فوری طور پر اساتذہ کی کمی پوری کرنے کیلئے محکمہ تعلیم نے تمام پرنسپلز کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ خالی اسامیوں پر عارضی طور پر Teacher Internee رکھ لیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

ضلع بہاولنگر میں بوائز و گریڈز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3784: جناب محمد طارق امین ہوتاہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع بہاولنگر میں قائم بوائز و گریڈز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟
- (ب) ان کالجز میں گریڈ وائز منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟
- (ج) ان کالجز میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع بہاولنگر میں 06 بوائز اور 06 خواتین (12) کالجز قائم ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

- 1- تحصیل بہاولنگر میں ایک بوائز اور ایک خواتین پوسٹ گریجویٹ کالج ہے۔
- 2- تحصیل چشتیاں میں ایک بوائز اور ایک خواتین پوسٹ گریجویٹ کالج ہے۔
- 3- سب تحصیل ڈاہر انوالہ میں ایک بوائز اور ایک خواتین ڈگری کالج ہے۔
- 4- تحصیل ہارون آباد میں ایک بوائز اور ایک خواتین ڈگری کالج ہے۔
- 5- تحصیل فورٹ عباس میں ایک بوائز اور ایک خواتین ڈگری کالج ہے۔

- 6- تحصیل منجین آباد میں ایک بوائز اور ایک خواتین ڈگری کالج ہے۔
- (ب) ان کالجز میں گریڈ وائز منظور شدہ اسامیاں سکیل نمبر 1 تا 20 کی تعداد 902 ہے۔ منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ نمبر 1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) ان کالجز میں گریڈ وائز خالی اسامیوں کی تعداد 247 ہے۔ خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ضمیمہ نمبر 2 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- پبلک سروس کمیشن میں گزٹڈ اسامیوں پر بھرتی کا سلسلہ جاری ہے۔
- پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر محکمہ اعلیٰ تعلیم ان اسامیوں کو درجہ بدرجہ پر کرتا رہے گا نیز تان گزٹڈ اسامیوں کو حکومت کی ہدایت پر پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے پی ایچ ڈی ڈاکٹر کی یقینی نگرانی کا مسئلہ

*3900: سیدہ بشری نواز گردیزی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ تحقیقی کام (ریسرچ ورک) کو بین الاقوامی معیار پر جانچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر شعبے اور ادارے کا سربراہ اور ہر Dean Faculty خود پی ایچ ڈی ہو، جو خود تحقیقی کام کے پورے عمل سے گزر چکا ہو؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹرز، نان ڈاکٹرز کی ماتحتی میں کام کرتے ہوئے احساس محرومی کا شکار رہتے ہیں نیز تان ڈاکٹرز تحقیقی کام کی بہتر طور پر نگرانی بھی نہیں کر سکتے؟
- (ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ مذکورہ ضرورت پر توجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
- (تاریخ وصولی 15 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

- (الف) تحقیقی کام کو بین الاقوامی معیار پر جانچنے کیلئے ضروری ہے کہ اس شعبے کا سربراہ Ph.D ہو جو خود تحقیقی کام کے عمل سے گزر چکا ہو۔
- (ب) درست ہے اور یہ بھی درست ہے کہ نان ڈاکٹرز تحقیقی کام کی بہتری نگرانی نہیں کر سکتے۔
- (ج) پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ کی اس امر پر مکمل توجہ ہے اور یونیورسٹی میں ہر ادارے کا سربراہ ماسوائے ایک چیئر پرسن / ڈین کے تمام پروفیسرز ڈین پی ایچ ڈی ہیں تاہم پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ

تحقیقی کام کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دیتی ہے۔ پی ایچ ڈی کا تحقیقی کام ہمیشہ پی ایچ ڈی ڈاکٹرز کی زیر نگرانی ہی کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

ملتان ڈویژن میں بوائز و گریڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3908: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ملتان ڈویژن میں کتنے کالج بوائز و گریڈز ہیں؟
- (ب) ملتان ڈویژن کے کالج کو مالی سال 2008-09 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی تھی؟
- (ج) گزشتہ مالی سال کے دوران اس ڈویژن کے کن کن کالج کی عمارات کتنی لاگت سے تعمیر کی گئیں؟
- (د) مالی سال 2009-10 میں اس ڈویژن میں کالج کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی نیز اس سے کس کس کالج کی بلڈنگ تعمیر کی جائے گی؟
- (تاریخ وصولی 17 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ملتان ڈویژن میں بوائز کالج کی تعداد = 22

گریڈز کالج کی تعداد = 28

کل تعداد = 50

(ب) ملتان ڈویژن کے کالج میں 2008-09 میں M-159.301 کی رقم فراہم کی گئی۔

(ج) ملتان ڈویژن کے کالج میں 2008-09 میں جن کالج کی تعمیر پر جو لاگت آئی درج ذیل

ہے۔

نمبر شمار کالج کا نام تعمیر پر کل لاگت

1- گورنمنٹ کالج آف ہوم سائنس گورنمنٹ کالج آف ہوم سائنس 73.650-M

2- گورنمنٹ کالج خانیوال گورنمنٹ کالج خانیوال 36.983-M

3- گورنمنٹ کالج قادر پور ملتان گورنمنٹ کالج قادر پور ملتان 21.263-M

4- گورنمنٹ گریڈز کالج عبدالکلیم خانیوال گورنمنٹ گریڈز کالج عبدالکلیم خانیوال 21.598-M

5- گورنمنٹ گریڈز کالج ضلع خانیوال گورنمنٹ گریڈز کالج ضلع خانیوال 24.763-M

6- گورنمنٹ گریڈز کالج ماچھیوال ضلع وہاڑی گورنمنٹ گریڈز کالج ماچھیوال ضلع وہاڑی 32.021-M

31.769-M	گورنمنٹ بوائز کالج ٹبہ سلطان پور ضلع وہاڑی	-7
29.897-M	گورنمنٹ بوائز کالج لدن ضلع وہاڑی	-8
38.944-M	گورنمنٹ گرلز کالج گگو ضلع وہاڑی	-9
31.769-M	گورنمنٹ گرلز کالج ٹبہ سلطان پور ضلع وہاڑی	-10
39.689-M	گورنمنٹ گرلز کالج شیخ فاضل ضلع وہاڑی	-11
18.976-M	گورنمنٹ ملت کالج ممتاز آباد ملتان	-12
10.00-M	گورنمنٹ کالج کروڑ پکا ضلع لودھراں	-13
421.890-M	= کل میزان	

(د) 2009-10 میں ملتان ڈویژن کے کالجز کی بلڈنگ کی تعمیر پر 88.512-M کی رقم مختص ہوئی جس سے ایک کالج کی تعمیر مکمل کی گئی۔ کالج کا نام درج ذیل ہے۔

1- گورنمنٹ کالج خانوال

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

یونیورسٹی اساتذہ کی طرح کالج اساتذہ کے سکیل اپ گریڈ کرنے کا معاملہ

*4076: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قیام پاکستان سے آج تک یونیورسٹی اور کالج کے اساتذہ کے سکیل برابر تھے مگر تین سال قبل یونیورسٹی اساتذہ کے سکیل اپ گریڈ کر دیئے گئے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کالج کے اساتذہ کے سکیل بھی اپ گریڈ کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ وزیر اعظم پاکستان کی ہدایت پر وفاقی وزیر تعلیم / چیئر مین ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد پاکستان میں بذریعہ چٹھی مورخہ 19-10-2006 یونیورسٹی اساتذہ کے سکیل اپ گریڈ کر دیئے تھے۔ نوٹیفیکیشن "C" Annex برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) اساتذہ کی مختلف تنظیموں کی جانب سے پیش کردہ مطالبات (جن میں سکیل اپ گریڈ کرنے کا معاملہ سرفہرست تھا) کا جائزہ لینے کے لئے مورخہ 18-06-2009 کو وزیر اعلیٰ

پنجاب کی سربراہی میں ایک نمائندہ اجلاس ہوا تھا۔ جس میں مطالبات کا جائزہ لینے والی کمیٹی نے ہر ایک مطالبہ پر علیحدہ علیحدہ غور کیا جہاں بہت سارے مطالبات مان لئے گئے وہاں اساتذہ کے سکیل یونیورسٹی اساتذہ کے برابر کرنے کا مطالبہ مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر مسترد کر دیا گیا تھا۔

1. کالج اور یونیورسٹی اساتذہ کی تعلیمی قابلیت میں واضح فرق ہے۔ عموماً یونیورسٹی اساتذہ بہتر تعلیمی استعداد کے حامل ہوتے ہیں۔

2. کالج ٹیچرز کو دوسرے سرکاری ملازمین کی طرح ترقی کے مواقع میسر ہیں جبکہ یونیورسٹی اساتذہ کو اگلے گریڈ میں ترقی کے مواقع میسر نہیں۔

3. تمام یونیورسٹیز اپنے اخراجات ہائر ایجوکیشن کمیشن سے ملنے والی گرانٹ کے علاوہ اپنے وسائل سے خود پورا کرتی ہیں۔ یونیورسٹیز کی مالی معاونت میں حکومت پنجاب کا حصہ بہت محدود ہے۔

4. اگر کالج اساتذہ کے اس مطالبہ کو مان لیا جائے تو اس کے اثرات دیگر محکموں پر بھی منتج ہونگے اور ان میں کام کرنے والے ملازمین بھی استفادہ کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ حکومت پنجاب اپنے محدود تعلیمی بجٹ کی وجہ سے ایسا کرنے سے قاصر ہے۔

5. حکومت پنجاب نے یکم جولائی 2010 سے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 50% اضافہ کیا تھا جبکہ یونیورسٹی اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ کا فیصلہ یونیورسٹی سنڈیکیٹ وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے کرتی ہے وہ حکومت پنجاب کے فیصلہ کی پابند نہیں۔

6. ایسی کوئی تجویز فی الحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

لیکچرار کے لئے ٹائم سکیل ترقی کا فارمولا بنانے کا معاملہ

*4077: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالج کا لیکچرار 17 سکیل میں بھرتی ہو کر 18 گریڈ میں 20 یا 22 سال کے بعد ترقی کر کے ریٹائر ہو جاتا ہے یا چند کیسز میں ریٹائر منٹ سے 2 یا 3 سال قبل گریڈ 19 میں چلا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کالج کے لیکچرار کیلئے ٹائم سکیل ترقی کا فارمولا بنانے کے لئے تیار ہے تاکہ ایک خاص عرصہ ملازمت کے بعد انہیں اگلے سکیل میں ترقی مل سکے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کے تمام محکمہ جات کی طرح محکمہ ہائر ایجوکیشن میں بھی اگلے درجہ میں ترقی سنیا رٹی کم فنڈس کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ ٹائم سکیل کے تحت ترقی پنجاب کے کسی بھی محکمہ میں رائج نہ ہے۔ اس وقت محکمہ ہذا میں کام کرنے والے اساتذہ کرام کی تعداد اور اگلے درجہ میں ترقی کے لئے دستیاب سیٹوں کی تعداد اس طرح ہے:-

Designation	Sanctioned Strength	Promotion seats	Working strength	Seats vacant
Assistant Professor (Male)	3351	2148	2513	365
Assistant Professor (Female)	2507	1880	1599	281
Associate Professor (Male)	1478	1035	870	165
Associate Professor (Female)	1106	774	621	153
Professor (Male)	98	78	69	09
Professor (Female)	74	59	59	-

اگلے درجہ میں ترقی کے لئے ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کے اجلاس باقاعدگی سے ہو رہے ہیں۔ رواں سال میں ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کے اجلاس مورخہ 17-02-2009 اور 17-06-2009 کو منعقد ہوئے جس میں 64 خواتین لیکچرار کو بطور اسٹنٹ پروفیسر ترقی دی گئی، 7 خواتین کو گریڈ 17 سے 18 میں اور 23 خواتین کو 18 سے 19 میں 92 مرد 18 سے 19 میں اور 8 مرد کو 17 سے 18 میں موواور دیا گیا۔ مورخہ 08-6-2009 کو پرائونٹل

سلیکشن بورڈ-II کے اجلاس میں 105 خواتین اسٹنٹ پروفیسر کو بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر ترقی دی گئی۔

محکمہ ہائر ایجوکیشن 19-10-2009 کو ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کا اجلاس منعقد کر رہا ہے جس میں اسٹنٹ پروفیسر کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے اہل لیکچراروں کی پروموشن بطور اسٹنٹ پروفیسر کر دی جائے گی۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے محکمہ نے اسٹنٹ پروفیسرز کی پروموشن کا کیس صوبائی سلیکشن بورڈ کو بھیجا ہوا ہے جس کا اجلاس جلد متوقع ہے۔ پروفیسر کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے دفتر ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب کو ورکنگ پیپر تیار کرنے کے لئے ہدایات جاری کر دی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

یونیورسٹی کے تمام شعبوں میں یکساں ایڈمشن پالیسی لاگو کرنے کی تفصیلات

*4079: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے کچھ شعبہ جات میں ایڈمشن کے لئے انٹری ٹیسٹ کی شرط لاگو ہے اگر ہاں تو وہ شعبہ جات کون کون سے ہیں اور مذکورہ ٹیسٹ لینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونیورسٹی کے تمام شعبوں میں یکساں ایڈمشن پالیسی لاگو کرنے کو تیار ہے۔ اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ جن شعبہ جات میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ لیا جاتا ہے ان کی فہرست اور وجوہات کی تفصیل ایوان کی میرز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ نے متذکرہ بالا مسئلہ ایڈمشن کمیٹی کے سامنے رکھنے کے احکامات جاری کئے۔ ایڈمشن کمیٹی نے این ٹی ایس کے ذریعے ٹیسٹ کو یکسر مسترد کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ آئندہ سے پنجاب یونیورسٹی انٹری ٹیسٹ خود لے گی۔ Question

Paper بناتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھا جائے گا کہ سوالات نصاب میں سے ہوں تاکہ کتابوں یا اکیڈمی وغیرہ سے مدد لینے کی ضرورت نہ پڑے اور انٹری ٹیسٹ پروسیسنگ فیس بھی کم

سے کم رکھی جائے تاکہ والدین پہ مالی بوجھ کم پڑے۔ یونیورسٹی اپنی ان کوششوں میں کامیاب رہی۔

پنجاب یونیورسٹی ایڈمشن کمیٹی نے انٹری ٹیسٹ کی اہمیت کے حوالہ سے غور و خوض کیا۔ ایڈمشن کمیٹی کے کچھ ممبران نے انٹری ٹیسٹ کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ لیکن اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ یہ کام ہر شعبہ کی متعلقہ ایڈمشن کمیٹی پر چھوڑ دیا جائے۔ لہذا اس آپشن کی شعبہ جات کے درمیان تشریح کر دی گئی۔ اکثر شعبہ جات نے دوران سیشن 2010 ماسٹر پروگرام میں انٹری ٹیسٹ نہیں لیا جبکہ انڈرگریجویٹ پروگرام کے تحت بھی اکثر شعبہ جات نے انٹری ٹیسٹ نہیں لیا۔ انہی وجوہات کی بناء پر یکساں ایڈمشن پالیسی لاگو نہیں کی جاسکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2010)

فیصل آباد شہر میں گریجویٹوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4152:** خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے کالجز برائے خواتین و بوائز کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ

حکومت کی طرف سے وصول ہوئی؟

(ج) ان کالجوں کی ان سالوں کی اپنے ذرائع سے کتنی آمدن سالانہ ہوئی اور یہ ذرائع کون کون سے ہیں؟

(د) ان سالوں کے دوران مذکورہ کالجوں کی بلڈنگز کی تعمیر کیلئے کتنی رقم حکومت نے فراہم کی؟

(ہ) کس کس کالج کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق نہ ہے؟

(و) کیا حکومت طالب علموں کی تعداد کے مطابق ان اداروں میں مزید کمرے بنانے کا ارادہ

رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2009 تاریخ تریخ سیل 8 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر میں زنانہ / مردانہ کالجز کی کل تعداد 16 ہے اور یہ کن کن جگہوں پر واقع

ہیں اس کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دونوں مالی سال میں حکومت نے جو گرانٹ ان اداروں کو دی اس کی تفصیل سال وار

اور کالج وار Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دونوں مالی سال میں ان کالجز کو جو سالانہ آمدنی ہوئی۔ اس کی تفصیل سال وار اور کالج وار

Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ آمدنی سٹوڈنٹس کی داخلہ فیس اور ٹیوشن فیس

کی مد میں حاصل ہوتی ہے۔

(د) جی ہاں۔ ماسوائے گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ کیونکہ اس کالج کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

(ہ) حکومت نے بلڈنگز کی تعمیر کیلئے مندرجہ ذیل کالجز کو رقم فراہم کی۔

(i) گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ 08-2007، 09-2008

30.000(M) 3-984(M)

(ii) گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار 1-896(M)

(iii) گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن 9-304(M)

(و) بلڈنگ طلبا / طالبات کی تعداد کے مطابق تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری بورڈ کا قیام و دیگر تفصیلات

*4208: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ملتان کب قائم ہوا؟

(ب) اس کی سال 2007-08 اور 2008-09 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ج) اس میں گریڈ 17 اور اوپر کی منظور شدہ اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں؟

(د) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں؟

(ه) ان ملازمین کے سال 2007-08 اور 2008-09 کے تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سال 1968

(ب) 2007-08

آمدن: -/354678773 روپے

اخراجات -/251703440 روپے

2008-09

آمدن -/441604520 روپے

اخراجات -/355651602 روپے

(ج) گریڈ 17 اور اس کے اوپر کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1 چیئر مین گریڈ 20 01

2 سیکرٹری گریڈ 19 01

3 کنٹرولر امتحانات گریڈ 18 01

4 آڈٹ آفیسر گریڈ 18 01

5 ڈپٹی سیکرٹری / کنٹرولر گریڈ 18 03

6 سسٹم انالسٹ گریڈ 18 01

7 آفیسر کنفیڈنشل پریس گریڈ 18 01

8 اسٹنٹ سیکرٹری / کنٹرولر گریڈ 17 07

9 ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن (زنانه) گریڈ 17 01

01	17	ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن (مردانہ) گریڈ	10
01	17	کمپیوٹر پروگرامر گریڈ	11
01	17	لاسٹریٹریٹ گریڈ (پرسنل)	12
01	17	ریزیڈنٹ انجینئر گریڈ	13
01	17	سینئر ڈیٹا انٹری سپروائزر گریڈ	14
01	17	اسٹنٹ آفیسر کانفیڈینشل پریس گریڈ	15
01	17	سپروائزر کانفیڈینشل پریس گریڈ	16
24		کل اسامیاں	

(د) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ه) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

مقصود احمد ملک

سیکرٹری

لاہور

19 اکتوبر 2010